سورہ روم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ وَکَانُوۡا شِیَعًا کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ○

ترجمہ: اورنہ ھوجانا تم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنھوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس(طریقے) پر جو ان کے پاس ھے مگن ھے ۔

# خطبہ

# جمعۃ المبارک

[26 ذی الحج 1431ھ بمطابق 2 دسمبر 2010]

## عنوان

## تیسرا حصہ

# اے ایمان والو!

زیراھتمام: شعبہ دینی امور جوھری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اٹاری سروبہ لاھور)

نوٹ:ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاھتے ھیں کہ الحمد اللہ ھمارا کسی فرقہ کسی مسلك کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ھے ھمارا عزم ھے کہ ھم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت ) کو ختم کرنا ھے اور بھترین معاشرہ بناناھے اس کیلئے ھم نے ایك انسانی کوشش شروع کی ھے اور ھر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رھتا ھے لھذا ھماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ھے اور جھاں کھیں غلطی نظر آئے وہ ھماری اپنی کوتاھی ھے اس ادنٰی سی کوشش کو آپ تك پھنچانے کیلئے خطبات کا سلسلہ ایك کڑی ھے ھم امید رکھتے ھیں کہ آپ ھماری اس کاوش کو سراھیں گے اور آپ کو ھم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے ۔ اللہ پاك ھمیں استقامت دے اورمعاشرتی بھتری کیلئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زیر نگرانی: محترم جاوید اختر جوھری صاحب

صدر جوھری ٹرسٹ و جامع مسجد محمدی

اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹر نیٹ پر بھی دیکھ سکتے ھیں:

www.Johritrust.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ اَوْفُوْ عَھْدَہٗ اَمَّا بَعْدُ۔

فَاَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّ جِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْمِ○

**معزز سامعین کرام!** آج کے خطبہ کا عنوان ھے اے ایمان والو! کاتیسرا حصہ ھے رب حق سے دعاھے کہ رب ھمیں اپنے عنوان پر قرآن کے مطابق گفتگو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں اللہ نے برائے راست ایمان والوں کو پیغامات عطا کیے ھیں۔مگر قرآن سے تعلق نہ ھونے کی بنا پر ھمارے علم میں نھیں کہ اللہ نے ھمیں قرآن میں زندگی گزانے کیلئے کیا پیغامات دیے ھیں۔

یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَاتَاکُلُوْٓ اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآاَنْتَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ قف وَلَاتَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ○(سورہ النساء29)

**ترجمہ:** اے لوگوجو ایمان لائے ھو!نہ کھاؤایک دوسرے کے مال باھم ناجائز طریقے سے ،مگر یہ کہ ھو لین دین تمھاری آپس کی رضامندی سے اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو بے شک اللہ ھے تم پر بے حد مھربان۔

**تشریح:** انسان کا جذبات سے مغلوب ھوجانے کانتیجہ ھے کہ ھر شخص چاھتا ھے کہ دوسرے کا مال بھی اس کے پاس آجائے ،خواہ اس کیلئے اسے کیسے ھی حربے کیوں نہ استعمال کرنے پڑیں--یہ بڑی تباہ کن ذھنیت ھے -لھٰذا اے جماعتِ مومنین!تم نے ایسا نہ کرنا کہ دوسروں کا مال ناجائز طور پر کھاؤ-معاشرہ میں ضروریاتِ زندگی کی چیزوں کا مبادلہ ھوتا ھے (جسے تجارت کھتے ھیں)اس کا انتظام باھمی رضامندی سے ھونا چاھیئے ،اس اصول کے مطابق کہ ھر شخص کو اس کی محنت کا معاوضہ مل جائے (53/39)

یہ نھیں کہ ایک شخص محض سرمایہ کے زور پر دوسروں سے زیادہ سے زیادہ بٹور لینے کی کوشش کرے(2/275)

اگر ایسا کرو گے تو تم اپنے آپ کو تباہ کر لو گے ،خدایہ چاھتا ھے کہ تم سب کی نشوونما ھوتی رھے لھٰذا جس معاشی نظام میں یہ مقصد فوت ھوجائے ،وہ جائز نھیں قرار پاسکتا۔

یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْالَاتَقْرَبُواالصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکَارٰی حَتّٰی تَعْلَمُوْامَاتَقُوْلُوْنَ وَلَاجُنُبًا اِلَّاعَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْاط وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَوْعَلٰی سَفَرٍ اَوْجَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْامَآءً فَتَیَمَّمُوْاصَعِیْدًاطَیِّبًا

فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوۡرًا O (سورہ النساء43)

**ترجمہ:** اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے ،اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو ،حتٰی کہ (نشہ اترجائے اور) معلوم ہو تمھیں کہ کیا کہ رہے ہو تم؟ اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) الّایہ کہ تم راستے سے گزر رہے ہو ،حتٰی کہ غسل کر لو ۔اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے رفع حاجت کے یا ہم بستری کی ہو تم نے عورتوں سے ۔اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے ۔سو مسح کرو اپنے چہروں کا اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا۔

**تشریح:** اس معاشرہ کے قیام واستحکام کیلئے صلوٰۃ کے اجتماعات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے ان اجتماعات میں شرکت کے سلسلہ میں چند ضروری ہدایات یہ ہیں کہ ۔

(1) جب تم ہوش کی حالت میں نہ ہو ۔یعنی تمھیں معلوم نہ ہو کہ کیا کہ رہے ہو خواہ اس کی وجہ کوئی بھی ہو ) تو اجتماعِ صلوٰۃ میں شریک نہ ہو ۔اس صلوٰۃ سے فائدہ کیا جس میں تم سمجھو ہی نہیں کہ کیا کہ رہے ہو !

جب تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کئے بغیر اس اجتماع میں شریک نہ ہو (اگر ایسی حالت میں پانی نہ ملے تو اس کی تفصیل میں آگے بتاتا ہوں) البتہ ایسی حالت میں اگر تمھیں اس اجتماع میں سے یو نہی گزرنا پڑے ،تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ۔

اگر تم مریض ہو ۔اور پانی سے تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو

یا حالتِ سفر میں ہو

یا جائے ضرور سے فارغ ہو کر آئے ہو

یا عورت سے ہم آغوش ہوئے ہو

اور پانی نہیں ملتا

تو ان حالات میں وضو کرنے کی بجائے (5/6) تیمم کر لیا کرو ۔یعنی پاک مٹی سے آلائش صاف کر لو اور ہاتھ منہ ویسے پونچھ لو۔

یہ رعایت اس لیے دی گئی ہے کہ خدا کا قانون ،مجبوری کی حالت پر نگاہ رکھتا ہے ۔اس لیے ان مخصوص حالات میں ،عام حکم کی پابندی سے درگزر کر دیتا ہے ۔مقصد اسے یہ ہے کہ ان اجتماعات

میں شریک نه هونے سے تمهیں جو نقصان پهنچ سکتا تها ،اس سے تمهاری حفاظت هو جائے ۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَانَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدۡبَارِهَآ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّآ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ط وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ○ (سوره النسآء47)

**ترجمه:** اے لوگو! جنهیں دی گئی هے کتاب،ایمان لاؤ اس کتاب پر جو نازل کی هے هم نے ،جو تصدیق کرنے والی هے اس کتاب کی جو تمهارے پاس هے قبل اس کے که هم مسخ کر دیں چهروں کو اور پهیر دیں ان کو ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں هم ان پر جیسے لعنت کی تهی هم نے اصحابِ سبت پر اور (یاد رکھو) هے الله کا حکم نافذ هو کر رهنے والا ۔

**تشریح:** ان اهلِ کتاب سے کهو که تم اس ضابطئه هدایت پر ایمان لاؤ جو تمهارے دعاوی کو سچ کر دکهانے والا هے (که آنے والا آئے گا ۔باطل کو شکست هو گی ۔حق کا غلبه هو گا زمین پر خدا کی مرضی چلے گی ۔وغیره)اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے که دونوں فریقوں کے آخری ٹکراؤ کی نوبت آجائے ۔اسوقت یاد رکهو ،تمهارے ان بڑے بڑے لوگوں کا نام و نشان تك مٹ جائے گا ،اور وه ذلیل و خوار هو جائیں گے یا وه زندگی کی خوشگواریوں سے اس طرح محروم ره جائیں گے جس طرح تمهارے اسلاف میں سے "اصحابِ سبت"محروم ره گئے تهے جن کا ذکر(2/65میں آچکا هے)

یاد رکهو! یه تنبیه یونهی دهمکی نهیں ۔یه قانونِ خدا وندی کا اعلان هے اور خدا کے قانون کے نتائج سامنے آکر رها کرتے هیں ۔اس کی کوئی سکیم ناکام نهیں هوتی ۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ج فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ط ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ○ (سوره النسآء59)

**ترجمه:** اے ایمان والو! اطاعت کرو الله کی اور اطاعت کرو رسول ؐ کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی ،جو تم میں سے هوں پهر اگر جهگڑا هو جائے تمهارے درمیان کسی معاملے میں تو پهیر دو اسے (فیصلے کیلئے) الله کی طرف اور رسولؐ کی طرف ،اگر تم (واقعی) ایمان رکهتے هو الله پر اور روزِ آخرت پر یهی طریق کار هے بهتر اور بهت اچها انجام کے اعتبار سے ۔

**تشریح:** نیز یه بهی ضروری هے که تم اس نظام کی پوری پوری اطاعت کرو ،جسے قوانینِ خدا وندی کو نافذ کرنے کیلئے ،رسول ؐ نے قائم کیا هے ۔اور اس نظام کے مرکز کے مقرر کرده نمایندگان حکومت (افسرانِ

ماتحت) کی بھی اطاعت کرو ۔پھر اگر ایسا ہو کہ تم میں اور افسران ماتحت میں کسی بات میں اختلاف ہو جائے تو اس کیلئے مرکز کی طرف رجوع کرو ۔یعنی افسرانِ ماتحت کے فیصلوں کے خلاف مرکزی اتھارٹی سے اپیل کرو ،جو اس معاملہ کا ،قوانینِ خداوندی کے مطابق فیصلہ کر دے گی ( 42/10)مرکزی اتھارٹی کے فیصلے کے خلاف کہیں اپیل نہیں ہو سکتی ۔اس کا فیصلہ آخری ہو گا ۔اور چونکہ وہ فیصلہ قانونِ خداوندی کے مطابق ہو گا ،جس پر تم ایمان رکھتے ہو ،اس لئے اس فیصلہ کو بطیمِ خاطر تسلیم کرو۔اس کے خلاف دل میں بھی کوئی گرانی محسوس نہ کرو (4/65)

یہ شہادت ہو گی اس بات کی کہ تم واقعی خدا کے ضابطئہ ہدایت ،اور قانونِ مکافاتِ عمل ،اور حیاتِ اخروی پریقین رکھتے ہو ۔یہ روش نہایت عمدہ اور انجام کار معاشرہ کا صحیح صحیح توازن قائم رکھنے کا موجب ہو گا۔

يَآيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡاخُذُوۡاحِذۡرَكُمۡ فَانۡفِرُوۡاثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا جَمِيۡعًا O(سورہ النسآء71)

**ترجمہ:** اے لوگوجو ایمان لائے ہو !سنبھالو اپنے ھتھیار پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکھٹے۔

**تشریح:** اس نظام کے استحکام کیلئے یہ بھی ضروری ھے کہ تم اپنی حفاظت کا پورا پورا سامان، ہر وقت تیار رکھو۔اور عند الضرورت ،جنگ کیلئے نکلو ۔الگ الگ ٹولیوںمیں ،یا سب کے سب اکھٹے ۔جیسا بھی حالات کا تقاضا ہو۔

يَآيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓااِذَاضَرَبۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَاتَقُوۡلُوۡالِمَنۡ اَلۡقٰٓى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًاج تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ط كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَاتَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًاO

(سورہ النسآء94)

**ترجمہ:** اے ایمان والو!جب تم نکلو(جہاد کیلئے)اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ھے تو مومن (کیا) حاصل کرنا چاھتے ہو تم سازو سامان دنیاوی زندگی کا ؟تو اللہ کے ھاں غنیمتیں ھیں بہت ۔ایسے تو تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے تم پر(کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذاخوب تحقیق کر لیا کرو بے شك اللہ ھے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر۔

**تشریح:** اے جماعتِ مومنین!جب تم خدا کی راہ میں (جنگ کرنے کیلئے )باھر نکلو تو پھلے تحقیق کر لو کہ کون دوست ھیں اور کون دشمن ۔یونھی ھر ایك کو دشمن تصور کر کے اس پر حملہ نہ کر دو ۔اگر کوئی تمھاری طرف امن و سلامتی کا پیغام بھیجے ،تو اس کے متعلق تمھارا پھلا ردِ عمل یہ نھیں ھونا چاھئیے کہ وہ ایمانداری سے ایسا نھیں کر رھا ۔منافقت برتتاھے ۔اس کے متعلق تحقیق کے بعد کسی نتیجہ پر پھنچو ۔یونھی ھر ایك سے لڑائی کرنے کا مطلب یہ ھو گا کہ تم خدا کی راہ میں جنگ کی غرض سے باھر نھیں نکلے ،دنیاوی مفاد (مالِ غنیمت وغیرہ) کی خاطر نکلے ھو ۔تم نے ایسا خیال تك بھی دل میں نہ لانا ۔تم قوانینِ خداوندی کے مطابق چلتے رھو اور پھر دیکھو کہ تمھیں کس قدر سازو سامان جائز طریق سے ملتا ھے ،اسلام سے پھلے تمھاری یھی حالت تھی کہ تم محض مالِ غنیمت کی خاطر لڑائیاں لڑا کرتے تھے۔لیکن اللہ نے زندگی کا یہ نیا ضابطہ دیکر ،تم پر بڑا کرم کیا اور تمھارے مقاصد حیات اور نقاطِ نظر کو بدل دیا ۔اس لئے اب تمھارے لئے ضروری ھے کہ معاملہ کی پوری پوری تحقیق کرو اور صرف انھیں سے جنگ کرو جن کے خلاف ،حق وصداقت کی خاطر جنگ کرنا ،ضروری ھو یاد رکھو!اللہ تمھارے ھر عمل سے باخبر ھے ۔اس لئے تم اپنی نیت کو اس سے نھیں چھپاسکتے۔

## کیا آپ نے کبھی سوچا ھے ؟

جب ھم صحیح مسلمان تھے کسی گروہ یا فرقہ میں تقسیم نہ تھے تب قرطبہ پر مسلمان حکمران تھے خلافتِ عثمانیہ بھی مسلمانوں کی پھچان تھی تعلیمی درس گاھیں بھی مسلمانوں کی تھی سائنسدان بھی مسلمان تھے دنیا میں ھر نئی چیز مسلمان متعارف کرواتے تھے جب سے ھم نے صوبائیت ،لسانیت کو اپنایا اور فرقہ بندی کو اپنی پھچان بنایا تب سے ھم ھر شعبہ میں زوال کا شکار ھیں پستی اور ذلت مسلمانوں کا مقدر بنتی جارھی ھے آئیے ھم پھر سے صحیح مسلمان بن جائیں اپنی پھچان بطور مسلمان کروائیں تاکہ اللہ کی رحمتوں کا نزول ھو گم شدہ علمی میراث واپس مل جائے اور عظمتِ رفتہ بحال ھو جائے اور پھر شان سے زندگی گزارنے لگ جائیں جیسے مدینہ منورہ کی پھلی اسلامی ریاست میں صحابہؓ شان سے زندگی گزارتے تھے۔آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ھے کہ اللہ ھم سب کو قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

**اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹر نیٹ پر بھی دیکھ سکتے ھیں:**

www.Johritrust.org